≈≈

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ

وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوا

يَعْتَدُونَ (78) كَانُوا لاَ يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (79) تَرَى كَثِيراً مِنْهُمْ

يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ

أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ

(80) وَ لَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ

مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيراً مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

(81) لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ

وَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا وَ لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَى ذٰلِکَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَ

رُهْبَاناً وَ أَنَّهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ (82) وَ إِذَا سَمِعُوا مَا

≈≈

أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ
مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ (83) وَ مَا لَنَا لاَ نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا جَاءَنَا
مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِينَ (84) فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ ذٰلِكَ جَزَاءُ
الْمُحْسِنِينَ (85) وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ (86)

Curses were pronounced on those among the children of Israel who rejected faith, by the tongue of David and of Jesus the son of Mary: because they disobeyed and persisted in excesses. Nor did they (usually) forbid one another the iniquities which they committed: evil indeed were the deeds which they did. Thou seest many of them turning in friendship to the unbelievers. Evil indeed are (the works) which their souls have sent forward before them (with the result), that Allah’s wrath is on them, and in torment will they abide. If only they had believed in Allah, in the

messenger, and in what hath been revealed to him, never would they have taken them for friends and protectors, but most of them are rebellious wrong-doers. Strongest among men in enmity to the believers wilt thou find the Jews and Pagans; and nearest among them in love to the believers wilt thou find those who say, "We are Christians": because amongst these are men devoted to learning and men who have renounced the world, and they are not arrogant. And when they listen to the revelation received by the messenger, thou wilt see their eyes overflowing with tears, for they recognise the truth: they pray: "Our Lord! We believe; write us down among the witnesses. "What cause can we have not to believe in Allah and the truth which has come to us, seeing that we long for our Lord to admit us to the company of the righteous?" And for this their prayer hath Allah rewarded them with gardens, with rivers flowing underneath,– their eternal home. Such is the recompense of those who do good. But those who reject faith and belie our signs,– they shall be companions of hell-fire.

بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اُن پر داؤدؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی، کیونکہ وہ سرکش ہوگئے تھے اور زیادتیاں کرنے لگے تھے، اُنہوں نے ایک دوسرے کو برے افعال کے ارتکاب سے روکنا چھوڑ دیا تھا، برا طرز عمل تھا جو اُنہوں نے اختیار کیا۔ آج تم اُن میں بکثرت ایسے لوگ دیکھتے ہو جو (اہل ایمان کے مقابلہ میں) کفار کی

حمایت ورفاقت کرتے ہیں-یقیناً بہت برا انجام ہے جس کی تیاری اُن کے
نفسوں نے اُن کے لیے کی ہے،اللہ اُن پر غضب ناک ہو گیا ہے اور وہ دائمی
عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں- اگر فی الواقع یہ لوگ اللہ اور پیغمبرؐ اور اُس
چیز کے ماننے والے ہوتے جو پیغمبر پر نازل ہوئی تھی تو کبھی (اہل ایمان کے
مقابلے میں) کافروں کو اپنا رفیق نہ بناتے- مگر ان میں سے تو بیشتر لوگ خدا کی
اطاعت سے نکل چکے ہیں- تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت
یہود اور مشرکین کو پاؤ گے،اور ایمان لانے والوں کے لیے دوستی میں قریب
تر اُن لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں- یہ اِس وجہ سے
کہ ان میں عبادت گزار عالم اور تارک الدنیا فقیر پائے جاتے ہیں اور اُن میں
غرور نفس نہیں ہے- جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اترا ہے تو تم
دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں-
وہ بول اٹھتے ہیں کہ "پروردگار، ہم ایمان لائے، ہمارا نام گواہی دینے والوں
میں لکھ لے"- اور وہ کہتے ہیں کہ: "آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو

حق ہمارے پاس آیا ہے اُسے کیوں نہ مان لیں جبکہ ہم اِس بات کی خواہش

رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے؟"اُن کے اِس

قول کی وجہ سے اللہ نے اُن کو ایسی جنتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی

ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے - یہ جزا ہے نیک رویہ اختیار کرنے والوں

کے لیے - رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا اور

انہیں جھٹلایا تو وہ جہنم کے مستحق ہیں -

बनी-इसराईल में से जिन लोगों ने कुफ़्र की राह इखतियार की उनपर दाउद और ईसा इब्ने-मरयम की ज़बान से लानत की गई क्योंकि वे सरकश हो गए थे और ज्यादतियाँ करने लगे थे, उन्होंने एक-दूसरे को बुरे अफ़लात के इरतिकाब से रोकना छोड़ दिया था, बुरा तरज़े-अमल था जो उन्होंने इख़तियार किया | आज तुम उनमें बकसरत ऐसे लोग देखते हो जो (अहले-ईमान के मुक़ाबले में) कुफ्फ़ार की हिमायत व रफाकत करते हैं | यक़ीनन बहुत बुरा अंजाम है जिसकी तैयारी उनके नफ्सों ने उनके लिए की है, अल्लाह उनपर ग़ज़बनाक हो गया है और वे दाइमी अज़ाब में मुब्तला होनेवाले हैं | अगर फ़िल-वाके ये लोग अल्लाह और पैगम्बर और उस चीज़ के माननेवाले होते जो पैग़म्बर पर नाज़िल हुई थी तो कभी (अहले-ईमान के मुक़ाबले में) काफ़िरों को अपना रफ़ीक न बनाते | मगर इनमें से तो बेशतर लोग ख़ुदा की

इताअत से निकल चुके हैं | तुम अहले-ईमान की अदावत में सबसे ज़्यादा सख्त यहूद व मुशरिकीन को पाओगे, और ईमान लानेवालों के लिए दोस्ती में क़रीबतर उन लोगों को पाओगे जिन्होंने कहा था कि हम नसारा हैं | यह इस वजह से कि उनमें इबादतगुज़ार आलिम और तारिकुद-दुनिया फ़क़ीर पाए जाते हैं और उनमें गुरुरे-नफ्स नहीं है | जब वे इस कलाम को सुनते हैं जो रसूल पर उतरा है तो तुम देखते हो कि हक़शनासी के असर से उनकी आँखें आँसुओं से तर हो जाती हैं | वे बोल उठते हैं कि "परवरदिगार, हम ईमान लाए, हमारा नाम गवाही देनेवालों में लिख ले |" और वे कहते हैं कि "आख़िर क्यों न हम अल्लाह पर ईमान लाएँ और जो हक़ हमारे पास आया है उसे क्यों न मान लें जबकि हम इस बात की ख़ाहिश रखते हैं कि हमारा रब हमें सालेह लोगों में शामिल करे?" उनके इस कौल की वजह से अल्लाह ने उनको ऐसी जन्नतें अता कीं जिनके नीचे नहरें बहती हैं और वे उनमें हमेशा रहेंगे | यह जज़ा है नेक रवैया इख़तियार करनेवालों के लिए | रहे वे लोग जिन्होंने हमारी आयात को मानने से इनकार किया और उन्हें झुटलाया, तो वे जहन्नम के मुसतहिक़ हैं |